



محدث فتویٰ

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک مرغی اللہ کے نام پر پال رکھی ہے اور وہ جب بڑی ہوتی ہے تو وہ اس کو خود ذبح کر کے کھا جاتا ہے اور اس کی قیمت مسجد میں دے دیتا ہے کیا درست ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَدَّ

بہ نیت نظری صدقہ جانور ہتر ہے کہ اسے زنج کر کے یا زندہ صدقہ کر دیا جائے۔ اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو سکے تو قیمت وینے میں بظاہر کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندی والله اعلم بالاصوات

فتاویٰ شناختیہ مدنیہ

ج 1 ص 565

محمد فتویٰ